ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر "الفضل" ہو

جلد ۲۹ | ۹ ماہ نبوت ہش ۱۳۲۰ | ۱۸ ماہ شوال سنہ ۱۳۶۰ھ | ۹ ماہ نومبر سنہ ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۵۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۷۔ ماہ نبوت ۱۳۲۰ ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا ۔ جس میں موجودہ نازک حالات میں خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

شیخ یوسف علی صاحب نائب ناظر امور عامہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا ۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے ۔

خطبہ جمعہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہ شوال میں ہر جمعرات اور پیر کو نفلی روزے رکھے جائیں

خوب دعائیں کرو ۔ کہ ہم بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ سے اور ہمارا رب ہم سے راضی ہو جائے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۴ ؍ اکتوبر سنہ ۱۹۴۱ء

مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا ۔

مسنون طریق خطبہ کھڑے ہو کر پڑھنے کا ہے ۔ مگر بوجہ اس کے کہ ابھی بیماری کی کمزوری کافی ہے ۔ میں کھڑے ہو کر خطبہ نہیں پڑھ سکتا ۔ ہماری

شریعت کا یہ ایک احسان ہے

اور اس کے کامل ہونے کی دلیل ۔ کہ اس نے ہر حالت کے انسان کے لئے ایک جواز کی صورت پیدا کر دی ہے ۔ نماز کھڑے ہو کر پڑھنے کا حکم ہے ۔ مگر کوئی شخص بوجہ بیماری کھڑا نہ ہو سکے ۔ تو اسے بیٹھ کر پڑھنے کی بھی اجازت ہے ۔ اور اگر کوئی بیٹھ کر نہ پڑھ سکے ۔ تو لیٹ کر ہی پڑھ لینے کی اجازت ہے ۔ اگر کوئی لیٹ کر بھی کروٹ نہ بدل سکے ۔ تو اسے اجازت ہے ۔ کہ دل میں ہی نماز کی عبارتیں دہرا لے ۔ اور اگر کوئی بے ہوشی کی حالت میں ہو ۔ اور بیماری نے اسے بالکل مضمحل کر رکھا ہو ۔ اور حالت صحت میں باقاعدہ نماز پڑھنے والا ہو ۔ تو شریعت کا فیصلہ یہ ہے ۔ کہ جب بھی نماز کا وقت آئے گا اس کے نام نماز لکھ دی جائے گی ۔

یہ **اسلام کے فضائل میں سے ایک فضیلت** ہے ۔ کہ وہ ہر قسم کے حالات میں انسان کے لئے سہولتیں بہم پہنچاتا ہے ۔

آج میں اس امر کو بیان کرنا چاہتا ہوں ۔ کہ بوجہ بیماری اس سال کے روزوں کے متعلق میں کوئی اعلان نہیں کر سکا ۔ ہماری جماعت چونکہ دور دور پھیلی ہوئی ہے ۔ اس لئے پہلے سے ایسا اعلان ضروری ہوتا ہے ۔ مگر میں چونکہ بیمار تھا ۔ اس لئے پہلے اعلان نہ کر سکا ۔ یہ بھی ہو سکتا تھا ۔ کہ میں اس کے متعلق مضمون لکھوا کر "الفضل" میں شائع کرا دیتا ۔ مگر بیمار کا ذہن بھی چونکہ صاف نہیں ہوتا ۔ اس لئے وہ ہر قسم کی تجاویز بھی نہیں سوچ سکتا ۔

بہرحال جو ہو چکا ۔ سو ہو چکا ۔ اب اس جمعہ میں میں یہ اعلان کرتا ہوں ۔ کہ حسب سابق ہماری جماعت کے دوست اس

شوال میں بھی سات روزے

رکھیں ۔ پہلا روزہ اس ہفتہ کی جمعرات سے شروع ہو ۔ پھر ہر پیر اور جمعرات کو رکھتے ہوئے سات روزے پورے کئے جائیں چونکہ یہ روزے بھی نفلی ہیں ۔ اور دعاؤں کے لئے ہیں ۔ اس لئے شوال کے مہینہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو چھ روزے رکھتے تھے ۔ وہ بھی چونکہ نفلی ہیں ۔ اس لئے وہ چھ روزے بھی ان کے اندر شامل کئے جا سکتے ہیں اگر یہ روزے رکھ لئے جائیں ۔ تو سمجھ لیا جائے گا ۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو سنت شوال میں روزے رکھنے کے متعلق ہے ۔ اس پر بھی عمل ہو گیا ۔ وہ روزے چھ ہیں ۔ اور اس طرح ایک روزہ زیادہ ہو گا ۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کئی بار بیان کیا ہے ۔ یہ زمانہ جو گزر رہا ہے

سخت مشکلات کا زمانہ

ہے ۔ اور بہت نازک ہے ۔ دنیا پر بھی مصائب پر مصائب آ رہی ہیں ۔ اور ہماری جماعت بھی بوجہ اقلیت ہونے کے سخت مشکلات میں سے گزر رہی ہے ۔ اور اس واسطے ہمارے لئے دعاؤں کا موقعہ مل جانا خواہ وہ خدا تعالےٰ کی طرف سے پیدا کیا گیا ہو ۔ یا نظام کی طرف سے مقرر شدہ ہو ۔ ایک برکت کی چیز ہے ۔ جس سے فائدہ اٹھا کر ہم بہت سی مشکلات سے بچ سکتے ہیں ۔ اور خدا تعالےٰ کے بہت سے

فضلوں کے وارث

ہو سکتے ہیں ۔ جو مصائب بندوں کی طرف سے لائی جاتی ہیں ۔ ان سے بچنے کے لئے اور جو فضل خدا تعالےٰ کی طرف سے ہمارے لئے مقدر ہیں ۔ ان کو حاصل کرنے کے لئے یہ روزے بہت مفید ہیں ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اس دفعہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے میں دوستوں نے بہت اخلاص سے کام لیا ہے۔ اور گزشتہ سال کی نسبت اس سال کی وصولی ابتدائی ایام میں زیادہ رہی ہے۔ مگر اکتوبر سے اس میں کمی آگئی ہے۔ اور جو زیادتی وصولی ہوئی تھی۔ اس کی نسبت میں فرق پڑ گیا ہے۔ اب ایک ماہ سال ہفتم کی تحریک پر سال گذرنے میں رہ گیا ہے۔ اور ان دوستوں کا فرض ہے کہ جو اب تک اپنا وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ کہ وہ خاص زور لگا کر اس کمی کو پھر زیادتی میں بدل دیں۔

میں تحریک جدید کے مجاہدوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ توجہ کر کے جلد سے جلد اپنے وعدوں کو پورا کر دیں گے۔

ان دوستوں نے جو اپنے وعدے ادا کر چکے ہیں اپنا فرض ادا کر دیا۔ اب ان کی باری ہے جو اب تک ادا نہیں کر سکے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ بھی اخلاص میں دوسروں سے کم نہیں ہیں۔ اور امید کرتا ہوں کہ وہ اپنے عمل سے میرے اس ظن کو پورا کر دینگے۔ انشاء اللہ

پس اے دوستو ہمت کرو اور اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جاؤ۔ خدا تعالےٰ آپ لوگوں کی مدد کرے۔ آمین

خاکسار مرزا محمود احمد

کیونکہ ان کی غرض یہی ہے کہ جماعت کے دوستوں کو زیادہ دعائیں کرنے کا موقعہ ملے۔ اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے دوست

خصوصیت کے ساتھ تہجد

کے لئے اٹھا کریں۔ اور خصوصیت سے یہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ سلسلہ کی مشکلات کو خواہ وہ رعایا کی طرف سے ہوں۔ خواہ حکومت کی طرف سے اور خواہ دوسری حکومتوں کی طرف سے ہوں دور فرمائے۔ اور سلسلہ کی عظمت کو قائم کرے اور اسے ترقی عطا فرمائے۔

کچھ عرصہ سے میں دیکھتا ہوں کہ بلا وجہ اور

بلا سبب ہماری جماعت

کے خلاف کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ اور اس کی بنیاد جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ اس بات پر ہے کہ حکومت کا خیال ہے۔ کوئی منظم جماعت ملک میں نہیں ہونی چاہیئے۔ اخلاقی طور پر یہ ایسا گرا ہوا خیال ہے کہ کسی مہذب کہلانے والی گورنمنٹ کو اس کا شکار نہیں ہونا چاہیئے۔ مگر چونکہ

دنیوی حکومتیں

ہر بات کو دنیوی نقطۂ نگاہ سے دیکھتی ہیں۔ اور الٰہی اخلاق ان کے سامنے نہیں ہوتے۔ اس لئے وہ ایسی حرکات کر جاتی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ متواتر سات آٹھ سال سے ایسی کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ قسم قسم کے الزام تراش کر اور بہتان باندھ کر جماعت یا اس کے معزز افراد مثلاً مبلغین وغیرہ کو متہم کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ اور حیرت ہوتی ہے کہ

حکومت کو ہو کیا گیا ہے

بر لوگ آج ہمارے خلاف جھوٹی باتیں جو آج دشمنوں کی طرف سے پیش کی جاتی ہیں پہلے بھی تھیں۔ یہ کہ لوگ ہمارے خلاف باتیں بناتے ہیں۔

کوئی نئی بات نہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے وائسرائے اور گورنر تک یہ باتیں پہونچائی تھیں۔ کہ یہ لوگ باغی ہیں۔ اور اس انتظار میں ہیں۔ کہ طاقت حاصل ہو۔ تو حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ اور اس بات کا ثبوت یہ ہے۔ کہ مرزا صاحب مہدی ہونے کے مدعی ہیں۔ اور مہدی کے لئے جنگ لازمی چیز ہے مگر فرق صرف یہ ہے کہ اس زمانہ میں حکام کی ذہنیت اور تھی۔ اور

اس وقت کے حکام کی ذہنیت

اور ہے۔ ایک قصہ مشہور ہے۔ کہتے ہیں کوئی تاجر شہر کے قاضی کے پاس اپنا روپیہ امانت رکھ کر کہیں دور دراز کے سفر پر گیا۔ جب واپس آکر مانگا۔ تو قاضی نے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ میرے پاس تم نے کوئی امانت نہیں رکھی تھی۔ تاجر بادشاہ کے پاس گیا۔ اور

قاضی کی شکایت

کی۔ بادشاہ نے کہا۔ کہ چونکہ قاضی ایک دفعہ انکار کر چکا ہے تو اسے تسلیم نہ کرے گا۔ اب یہی علاج ہے۔ کہ اس پر اثر ڈالا جائے۔ کہ میں تمہارا دوست ہوں۔ اور شائد تمہاری بات پر زیادہ اعتبار کروں گا۔ میرا جلوس فلاں وقت نکلنے والا ہے اور میں

قاضی کے مکان کیطرف

سے گزروں گا۔ تم بھی اس مکان کے قریب ہی کھڑے رہنا۔ میں

کرتے ہیں۔ وہ پہلے بھی کرتے تھے جب گزشتہ سالوں میں ہمارے خلاف شورش اٹھائی گئی۔ تو

لارڈ ہیلی

نے چٹھی لکھ دی۔ کہ جب میں پنجاب کا گورنر تھا اس وقت بھی اس جماعت کے خلاف ایسی باتیں ہوتی رہتی تھیں حتیٰ کہ انہی باتوں کی تحقیقات کے لئے مجھے دو تین بار گورداسپور جانا پڑا۔ تا معلوم کر سکوں۔ کہ یہ باتیں کہاں تک صحیح ہیں۔ اور میں نے ہمیشہ ان باتوں کو جھوٹا پایا۔ اور یہی ثابت ہوا۔ کہ وہ صرف دشمنی کی وجہ سے کی جاتی تھیں۔ اور انہوں نے اپنے آپ کو شہادت کے لئے پیش کیا۔ اور کہا کہ اگر یہ معاملہ وزیر ہند کے پاس تحقیقات کے لئے آیا۔ تو میں گواہی دوں گا۔ تو یہ چیزیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد احباب جماعت کو

صاحبزادی سیدۃ امۃ العزیز بیگم صاحبہ کے رخصتانہ اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی شادی کے متعلق

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ میری لڑکی عزیزہ امۃ العزیز سلمہا اللہ تعالےٰ کا نکاح عزیزم مرزا حمید احمد سلمہ اللہ تعالےٰ سے ہوچکا ہے اب ۹- نومبر کو عزیزہ کے رخصتانہ کا فیصلہ ہوا ہے۔ احباب دُعا کریں کہ یہ نکاح مبارک ہو خصوصاً ۹۔ نومبر کو عصر اور مغرب کی نمازوں میں دُعا کی جائے کیونکہ یہ رخصتانہ کا وقت ہوگا۔

اسی طرح عزیزم مرزا منور احمد سلمہ اللہ تعالےٰ کا نکاح برادرم نواب محمد علیخان صاحب و ہمشیرہ عزیزہ مبارکہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کی لڑکی عزیزہ محمودہ بیگم سے ہوچکا ہے۔ اب پندرہ نومبر کو عزیزہ کا رخصتانہ حاصل کرنے کے لئے عزیزم مرزا منور احمد سلمہ اللہ تعالےٰ جائیں گے۔ اس تقریب کے مبارک ہونے کے لئے بھی دوست دُعا کریں خصوصاً پندرہ نومبر کے دن۔ تا اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو بھی مبارک کرے جزاکم اللہ احسن الجزاء واعطا اولادکم ما تطلبون منہ لاولادی

والسلام
خاکسار:- مرزا محمود احمد

تمہارے ساتھ اس طرح گفتگو کروں گا۔ جیسے بے تکلف دوست سے کی جاتی ہے۔ تم گھبرانا نہیں۔ اور دلیری سے باتیں کرنا۔ چنانچہ جلوس کے وقت وہ تاجر قاضی کے مکان کے قریب ہی آکر کھڑا ہو گیا۔ بادشاہ وہاں پہونچا۔ تو پہچان کر کہنے لگا۔ کہ فلاں تاجر صاحب سنائیے کیا حال ہے۔ مدت سے آپ ملے ہی نہیں تاجر نے جواب دیا۔ حضور اچھا ہوں۔ میں باہر گیا ہوا تھا۔ واپس آیا۔ تو بعض پریشانیاں لاحق ہوگئیں۔ لین دین کے معاملات میں کچھ خرابی تھی۔ اسی میں لگا رہا۔ بادشاہ نے کہا۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ آپ ہمارے دوست ہیں۔ چاہیئے تھا۔ فوراً ہمارے پاس پہونچتے۔ وہ کونسی پریشانی تھی۔ جسے ہم دُور نہ کر سکتے۔ تاجر نے کہا۔ نہیں حضور وہ خود ہی دُور ہوجائیں گی۔ حضور کو تکلیف دینے کی ضرورت نہیں۔ تاہم اگر کوئی موقعہ ہوا۔ تو حاضر ہوکر عرض کروں گا بادشاہ تو یہ باتیں کرکے آگے چلا گیا اور قاضی فوراً اس کے پاس آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ میاں سناؤ۔ تم ایک دفعہ آئے تھے۔ اور کہتے تھے۔ کہ تم نے کچھ روپیہ میرے پاس امانت رکھا تھا۔ اس کے بعد تم آئے ہی نہیں۔ اگر اس کا کچھ اتہ پتہ بتاتے۔ تو یاد آسکتا تھا تاجر نے پھر وہی باتیں جو کئی بار پہلے بھی کہہ چکا تھا۔ دوہرا دیں۔ کہ آپ یوں بیٹھے تھے۔ اس طرح کی تھیلی تھی۔ ایسا رنگ تھا۔ اور اس میں روپے رکھے تھے۔ یہ سنکر قاضی نے کہا۔ کہ اوہو۔ تم نے یہ سب باتیں پہلے کیوں نہ یاد کرائیں۔ ایسی تھیلی تو میرے پاس پڑی ہے۔ آکر لے جاؤ۔ چنانچہ اپنی امانت واپس لے آیا۔

تو یہ

ذہنیت کا سوال

ہے۔ ایک وقت اس نے سمجھا۔ کہ مجھے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ اس تاجر کا کوئی مددگار نہیں۔ میں اس کی امانت ہضم کر لوں گا۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ مگر جب دیکھا۔ کہ بادشاہ اس کا دوست ہے۔ اور یہ روپیہ ہضم نہ ہوسکے گا۔ تو فوراً واپس کر دیا۔

اسی طرح جب ماتحت حکام کو خیال ہو۔ کہ حکومت کی ذہنیت کسی جماعت کے موافق ہے۔ تو وہ شرارت سے رُکے رہتے ہیں۔ لیکن جب ان کا خیال ہو جائے کہ اعلےٰ حکام کی رائے اس جماعت کے خلاف ہے۔ تو وہ اس کی مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں۔ باتیں تو وہی ہوتی ہیں۔ مگر جب حکام کی ذہنیت خراب نہ ہو۔ تو وہ ان باتوں کی پرواہ نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ مخالف ایسی باتیں بنایا ہی کرتے ہیں۔ مگر جب حکام کی ذہنیت خراب ہو جائے۔ تو وہ انہی باتوں کو بہت اہمیت دے دیتے ہیں۔

یہ باتیں جہاں تک ہم سمجھتے ہیں۔

پنجاب گورنمنٹ

سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ انگریز قوم سے نہیں۔ انگریز قوم میں بعض لوگ ہمارے دوست ہیں۔ اور گزشتہ شورش کے ایام میں انہوں نے ہماری مدد بھی کی تھی۔ اور برطانی حکومت نے ان باتوں میں دخل ہی نہ دیا تھا۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں۔ کہ پنجاب گورنمنٹ یا اس کے بعض عہدہ داروں کی طرف سے ہمارے خلاف کارروائیاں ضرور کی جاتی ہیں۔ اور ہمارے لئے ایک اور مشکل بھی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہماری شریعت ہمیں

حکومت کا وفادار رہنے کا حکم

دیتی ہے۔ دُوسرے لوگوں کو اگر ایسے حالات پیش آئیں۔ تو وہ خلاف قانون حرکات سے اپنا غصہ نکال لیتے ہیں۔ مگر ہمیں اس کی بھی اجازت اسلام نہیں دیتا۔ اور یہ بات ظاہر ہے۔ کہ ناجائز دکھ پہونچانے والے دلائل سے نہیں مانا کرتے۔ کہتے ہیں۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانا کرتے۔ اور یہ ذریعہ خدا تعالےٰ نے ہم سے چھین لیا ہے۔ ہمیں یہی حکم ہے۔ کہ یا تو جس ملک میں رہو۔ اس کی حکومت کی فرمانبرداری کرو۔ یا پھر اس ملک کو چھوڑ دو۔

ہمارے مقدس مذہبی مقامات

قادیان اور پنجاب

میں ہیں۔ اس لئے ہم ملک کو بھی نہیں چھوڑ سکتے۔ اور حکومت کی مخالفت بھی نہیں کر سکتے۔

پس اس صورت میں ہمارے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ کے حضور گر جائیں۔ اور اس سے عاجزانہ دعائیں کریں۔ اور کہیں۔ کہ اے خدا دُشمن ہم پر حملے کر رہا ہے۔ اور ہمارے ہاتھ تو نے باندھے ہوئے ہیں۔ اور ہم مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہمارے دُشمن کے ہاتھ بھی تو ہی باندھ دے۔ ہمارے لئے جو مشکلات ہیں۔ وہ بھی تیری کسی

حکمت اور مصلحت

کے ماتحت ہی ہیں۔ اور تیرا فضل ہو۔ تو انہی مشکلات سے بہت اعلےٰ نتائج ہمارے لئے نکل سکتے ہیں یہ مشکلات گو سخت ہیں۔ مگر ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اپنے فضل سے ان کو دُور فرما دے۔

ہماری جماعت نے ہمیشہ

اللہ تعالےٰ کے تازہ نشانات

دیکھے ہیں۔ اور حال میں ایک نشان حیرت انگیز طور پر پُورا ہُوا ہے

مجھے حیرت ہے۔ کہ بعض لوگ خود غور نہیں کرتے۔ اور پوچھتے ہیں۔ کہ فلاں رؤیا کس طرح پورا ہوا۔

میں نے اکتوبر ۱۹۴۱ء

میں رؤیا دیکھا تھا

کہ میرے سامنے کچھ کاغذات پیش کئے گئے ہیں۔ جو پٹیان گورنمنٹ کے متعلق ہیں اور ان کو دیکھ کر مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ کچھ حرکات انگریزوں کے خلاف کر رہی ہے۔ اور انگریز پہلی دوستی کے لحاظ کی وجہ سے کچھ کر نہیں سکتے۔ اور میں خواب میں ہی گھبراتا ہوں۔ کہ اب کیا بنے گا۔ تو میرے دل میں ڈالا جاتا ہے۔ کہ یہ صرف ایک سال کی بات ہے۔ سال کے اندر اندر یہ حالت بدل جائے گی۔ بعض دوستوں کو یہ رؤیا سنایا۔ اور یہ بھی کہا۔ کہ اس کی

چار تعبیریں

ہو سکتی ہیں۔ یا تو مارشل پٹیان مر جائیں گے یا ان کی حکومت بدل جائے گی۔ یا پٹیان گورنمنٹ پورے طور پر جرمنی سے مل جائیگی۔ اور اس طرح برطانیہ کو جو کچھ اس کا لحاظ ہے وہ جاتا رہے گا۔ اور وہ پوری طاقت کے ساتھ اس کا مقابلہ کر سکے گی۔ یا پھر وہ انگریزوں کے ساتھ مل جائے گی۔ اور یہ

رؤیا حیرت انگیز طور پر پورا ہوا

ہے۔ فرانس کی شکست سے ٹھیک ایک سال کے بعد عراق میں جرمنوں نے بغاوت کرائی۔ اور ایسے نازک حالات پیدا ہو گئے کہ خطرہ تھا ہفتہ عشرہ میں ہی جنگ ہندوستان تک آ پہونچے گی۔ اور اس بغاوت کے سلسلہ میں شام کی فرانسیسی حکومت نے جرمنوں کو مدد دی۔ اور اس طرح انگریزوں کے لئے جو پہلے فرانس کے ساتھ اس وجہ سے جنگ نہ کرنا چاہتے تھے۔ کہ دنیا میں ان کی بدنامی ہوگی۔ اور لوگ کہیں گے۔ کہ اپنے سابق حلیف کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔ اس کا مقابلہ کرنے کا موقعہ خود بخود پیدا ہو گیا۔ اور انہیں فرانس کو نوٹس دینا پڑا۔ اور جب پھر بھی فرانس کے رویہ میں تبدیلی نہ ہوئی۔ تو انہوں نے اسکا مقابلہ کیا۔ اور اسے شکست دی۔ دیکھو کس طرح یہ رؤیا

ایک سال کے اندر اندر

پورا ہو گیا۔ ورنہ اس وقت دونوں کیطرف سے اعلان ہوتے تھے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ لڑنا نہیں چاہتے۔ فرانس والے کہتے تھے کہ ہم انگریزوں سے لڑائی نہیں چاہتے۔ اور انگریز کہتے تھے۔ کہ ہم فرانس کے کسی علاقہ پر قبضہ کے خواہاں نہیں۔ اور دونوں میں جنگ ناممکن نظر آتی تھی۔ مگر ۷، ۸ ماہ کے بعد ایسے سامان پیدا ہو گئے۔ کہ عراق میں شرارت پھیلی۔ اور انگریزوں نے وُہ علاقہ اپنے اقتدار میں لے لیا۔ جسے اڈا بنا کر جرمن حکومت سب سے زیادہ انگریزوں کو نقصان پہونچا سکتی تھی۔ پھر قریباً دو ماہ سے فرانس میں کبھی جرمن افسر قتل کئے جاتے ہیں۔ اور کبھی پٹیان گورنمنٹ کے افسروں پر حملے ہوتے ہیں۔ گویا فرانس میں انگریزوں کے حامیوں کا اتنا زور بڑھ رہا ہے۔ کہ اب پٹیان گورنمنٹ ان کو دق نہیں کر سکتی۔ ایک سال کے اندر اندر اللہ تعالےٰ نے اس رؤیا کو ایسے رنگ میں پورا کر دیا ہے۔ کہ حیرت ہوتی ہے۔ مَیں نے یہ رؤیا بعض دوستوں کو سنایا تھا۔ چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کو بھی سنایا تھا۔ انہوں نے سنکر کہا کہ معلوم ہوتا ہے مارشل پٹیان مر جائے گا۔ مگر میں نے کہا کہ نہیں اس کی چار تعبیریں ہو سکتی ہیں۔ جلسہ سالانہ پر بھی سنایا تھا۔ یہ اللہ تعالےٰ کے نشانات ہیں جو ہم دیکھتے ہیں۔ ورنہ

سیاسیات سے ہمارا کیا تعلق

ہمیں تو ہندوستان بلکہ پنجاب کی سیاسیات کی بھی سمجھ نہیں۔ چہ جائیکہ انگلستان اور فرانس کے سیاسی معاملات کو سمجھ سکیں۔ اور پتہ لگا سکیں کہ ایک سال بعد کیا ہوگا۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے یہ خبریں پہلے سے بتا دیتا ہے تا ایک نشان ہو۔ عام خیال تھا۔ کہ کریٹ پہونچکر جرمن اپنی فوجیں شام میں اتار دیں گے۔ اور یہ ایک بہت بڑا خطرہ تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے۔ کہ خطرہ کا یہ مقام بھی دور ہو گیا۔ جیسا کہ اس خواب میں بتایا گیا تھا۔ یہ نشانات بتاتے ہیں۔ کہ

ہمارا خدا بہت طاقتور ہے

اور انسانی حکومتیں اس کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ جب ہرہیس انگلستان میں اترا میں سندھ میں تھا رات کو مَیں نے ریڈیو پر خبریں سنیں۔ ان میں اس کے اترنے کا کوئی ذکر نہ تھا۔ یوں وُہ اتر چکا تھا۔ رات کو میں نے خواب دیکھا۔ کہ ایک بڑا جرمن لیڈر ہوائی جہاز سے انگلستان میں اترا ہے۔ صبح میں نے بعض دوستوں کو خطوط لکھے تو ان میں اس کا ذکر دیا۔ کیونکہ صبح کی خبروں میں ریڈیو پر یہ خبر بھی آگئی تھی۔ میں نے خواب میں جو جرمن لیڈر دیکھا اس کا اور نام تھا۔ مگر خواب میں بعض اوقات ایک سے مراد دوسرا ہوتا ہے۔ بعض اوقات باپ سے مراد بیٹا ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ ابو جہل کے ہاتھ میں جنت کے انگوروں کا خوشہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ مَیں بہت گھبرایا۔ اور دل میں کہا۔ کہ کیا خدا تعالےٰ کا رسول اور اس کا دشمن دونوں ایک جگہ ہوں گے۔ مگر بعد میں عکرمہ مسلمان ہو گئے تو معلوم ہوا کہ اس رؤیا میں ابو جہل سے مراد اس کا بیٹا تھا۔ بعض دفعہ خواب میں بیٹا دکھایا جاتا ہے۔ تو مراد اس سے باپ ہوتا ہے۔ یہ بہت وسیع مضمون ہے۔ جس کے بیان کا یہ موقعہ نہیں۔ خواب میں مَیں نے اور

جرمن لیڈر

دیکھا تھا۔ مگر اس کی ایک تعبیر یہ تھی۔ کہ ہیس ہوائی جہاز سے اترا ہے۔ اور ابھی ایک اور تعبیر ہے جو ابھی پُوری ہونے والی ہے۔ اس خواب میں اللہ تعالےٰ نے مجھ پر بعض اور باتیں بھی ظاہر فرمائیں جو بہت مخفی ہیں۔ اور کسی پر میں نے ان کو ظاہر نہیں کیا۔ غرض اللہ تعالےٰ کیطرف سے ہر وقت ہماری مدد ہوتی ہے۔ اس لئے ہم وہ ہتھیار کیوں نہ استعمال کریں۔ جو اس نے ہمیں دیا ہے۔ اور جو

دعا کا ہتھیار

ہے۔ دنیوی لحاظ سے ہم بے بس اور بے کس ہیں مگر دراصل نہیں ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ ہم سے زیادہ طاقتور اور کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ ہمارے ساتھ اللہ تعالےٰ کی مدد اور نصرت ہے۔ اور جس کے ساتھ خدا تعالےٰ کی مدد ہو وہ بے بس اور بے کس نہیں ہوتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری لحاظ سے بالکل بے بس تھے۔ اور ایسی بے بسی تھی۔ کہ مکہ کے لوگ جن کے پاس کوئی بڑی طاقت یا حکومت نہ تھی۔ مدینہ پر چڑھ آتے تھے ایسی بے بسی کی حالت میں ایران کے بادشاہ نے آپ کی گرفتاری کا حکم یمن کے گورنر کو بھیجا۔ اور اس نے اپنے آدمی آپ کے پاس بھیجے۔ انہوں نے آپ کو سمجھانا شروع کیا۔ وہ خیال کرتے تھے کہ یہ

عرب کے لوگ

ایران کے بادشاہ کی طاقت سے واقف نہیں ہیں۔ اس لئے آپ سے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ چلے چلیں۔ گورنر نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ آپ کی سفارش بادشاہ کے پاس کر دے گا۔ اور کہے گا کہ آپ قصوروار نہیں ہیں۔ اور اس طرح آپ کو بچانے کی کوشش کرے گا۔ لیکن اگر آپ نے انکار کیا۔ اور ساتھ نہ گئے۔ تو بادشاہ تمام عرب کو تباہ کر دے گا۔ آپ نے ان قاصدوں سے کہا کہ تین دن تک جواب دیں گے۔ آپ کی کوئی ذاتی طاقت تو نہ تھی۔ آپ نے دُعا کی۔ اور آپ کو الہام ہوا۔ کہ ہم نے ایران کے بادشاہ کو اس کے بیٹے کے ہاتھ سے قتل کرا دیا ہے۔ ایرانی لوگ اپنے بادشاہ کو خداوند خداوند کہہ کر خطاب کرتے تھے۔ اسلئے مقررہ دن جب اس کے قاصد جواب کے لئے آپ کے پاس آئے۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ آج رات

میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار دیا ہے

انہوں نے پھر آپ کو سمجھانا شروع کیا اور کہا کہ آپ ایسا جواب نہ دیں۔ ہمارے ساتھ چلے چلیں۔ گورنر سفارش کر دے گا۔ ورنہ تمام ملک پر آفت آ جائے گی۔ اور عرب برباد ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ تم جاؤ اور گورنر کو میرا یہی جواب دے دو۔ وہ چلے گئے۔ اور گورنر یمن کو یہ جواب پہونچا دیا۔ اس نے کہا۔ مَیں کچھ دن انتظار کروں گا۔ حتیٰ کہ ایران سے ڈاک آ جائے۔ اگر یہ بات درست

ہوئی - تو میں بھی اس شخص پر ایمان لے آؤں گا - اور اگر غلط ہوئی - تو اللہ ہی عرب پر رحم کرے - کیونکہ کسریٰ تمام عرب کو تباہ کر دے گا - چند روز کے بعد اسے اطلاع ملی - کہ ایران سے ایک پیغام بر خاص جہاز میں آیا ہے اور اس کے نام بادشاہ کا خط لایا ہے - اتنے میں پیغام بر خط لے کر آیا - جب دستور کے مطابق گورنر اسے بوسہ دینے لگا - تو اس نے دیکھا - کہ اس پر مُہر نئی تھی - جب اُسے کھولا - تو معلوم ہوا - کہ وہ نئے بادشاہ کی طرف سے تھا - جو پہلے بادشاہ کا بیٹا تھا - اس نے لکھا تھا کہ ہمارے باپ نے لوگوں پر بہت ظلم کئے تھے - اور ملک کو تباہ کر رہا تھا - اس لئے اپنے وطن کی محبت سے مجبور ہو کر ہم نے فلاں رات اسے قتل کر دیا - (یہ وہی رات تھی جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو الہام ہوا تھا -) اب ہم بادشاہ ہیں - اس لئے اب ہماری اطاعت کا سب سے اقرار لو - نیز ہمارے باپ نے بے وقوفی سے عرب کے ایک شخص کی گرفتاری کا حکم دیا تھا - حالانکہ اس کا کوئی قصور نہ تھا - اس لئے ہم اس حکم کو بھی منسوخ کرتے ہیں -

تو جس کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی مدد ہو اسے کوئی بڑی سے بڑی حکومت بھی کوئی نقصان نہیں پہونچا سکتی - اس لئے ہمیں ہر وقت اللہ تعالےٰ کے حضور دُعائیں کرنی چاہئیں ؛

انگریزوں کی کامیابی کیلئے

بھی ہمیں دُعائیں کرنی چاہئیں گو پنجاب گورنمنٹ کے بعض افسروں کا سلوک ہم سے اچھا نہیں - مگر برطانوی قوم میں ہمارے دوست موجود ہیں - اور جب تک اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کی ممانعت نہ ہو ہمیں اس قوم کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں - دُنیا کا کوئی قانون کسی کو اس بات پر مجبور نہیں کر سکتا - کہ وہ حکومت کے لئے دُعا بھی کرے - حضرت مسیح ناصری سے پوچھا گیا "کہ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے - یا نہیں - ہم دیں یا نہ دیں - مسیح نے جواب میں کہا - کہ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے - خدا کو ادا کرو" (مرقس ۱۲)

مگر انسانی دماغ کو اللہ تعالےٰ نے آزاد رکھا ہے اور وہ قید میں بھی آزاد ہوتا ہے - دُنیا کے بادشاہ ہتھکڑیاں لگا دیتے ہیں - پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیتے ہیں - گلے میں طوق پہنا دیتے ہیں - اور تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں بند کر دیتے ہیں - مگر اس حالت میں بھی

انسانی دماغ آزاد ہوتا ہے

چاہے وہ ۲۴ گھنٹہ بادشاہ کو گالیاں دے اسے کوئی نہیں روک سکتا ؛

پس اگر ہم چاہیں - تو انگریزوں کے لئے بد دُعا بھی کر سکتے ہیں - اور

کوئی قانون

ہم کو ایسا کرنے سے روک نہیں سکتا - بلکہ جان بھی نہیں سکتا - مگر باوجود اس کے کہ ہم ایسا کرنے میں آزاد ہیں اور کوئی قانون ہم سے ایسا نہ کرنے کا مطالبہ بھی نہیں کرتا - پھر بھی ہم انگریزوں کے لئے دُعائیں ہی کرتے ہیں - اور انہیں اس کی پرواہ بے شک نہ ہو - مگر ہم چاہیں تو بد دُعا کر کے اپنے عقیدہ کے رُو سے ان کو نقصان پہونچا سکتے ہیں - مگر ہم ایسا کرتے نہیں - اور میں اب بھی جماعت کو یہی نصیحت کرتا ہوں - کہ ان ایام میں بھی وہ

برطانیہ کی فتح کے لئے

ہی دُعائیں کریں - کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے ہمیں یہی معلوم ہوتا ہے - کہ ہمیں ان کے لئے دُعائیں کرنی چاہئیں - اور جب تک ہمیں خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ معلوم نہ ہو جائے - کہ اب ان کے اس حق کا جس کی وجہ سے وہ دعاؤں کے مستحق تھے - خاتمہ ہو چکا ہے - دعائیں کرتے رہنا چاہیئے - پھر یہ بھی دُعا کرنی چاہیئے - کہ اللہ تعالےٰ جہاں ان کو طاقت دے - وہاں ان کے دماغ بھی ٹھیک رکھے اور ظالم افسروں کو

انصاف کی طرف مائل

کر دے - جب ہم کسی کے لئے یہ دُعا کرتے ہیں - کہ خدا تعالےٰ اسے طاقت اور تلوار دے - تو ساتھ ہی یہ دُعا بھی ضرور کرنی چاہیئے - کہ اس کے صحیح استعمال کی توفیق بھی اسے دے - ورنہ طاقت دلوا کر ہم لوگوں پر ظلم کرانے والے ہونگے - اسی لئے

شریعت کا یہ حکم ہے - کہ جب مسلمانوں کے ذریعہ کسی کو طاقت ملے - تو اس کے لئے دُعا بھی کرتے رہیں - تا وہ اس طاقت کو غلط طور پر استعمال نہ کرے - درود میں بھی یہی حکمت ہے - یہ بھی ایک دُعا ہی ہے - جو نبی کے لئے کی جاتی ہے - انبیاء کے بھی فوائد ہوتے ہیں - گو آپ اپنے مدارج کے لحاظ سے کسی سے کم اور کسی سے زیادہ - اور وہ اگرچہ معصوم ہوتے ہیں - مگر پھر بھی ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے - خلفاء اگرچہ انبیاء کی طرح معصوم تو نہیں ہوتے - مگر ان کو بھی ایک عصمت صغریٰ حاصل ہوتی ہے - اور اللہ تعالےٰ ان کو ایسی غلطی میں پڑنے سے بچاتا ہے جس کے نتیجہ میں دین کو نقصان پہونچ سکتا ہو - نبی کا ہر فعل اپنی ذات میں معصوم ہوتا ہے - مگر

خلفاء کے افعال

بحیثیت مجموعی خدا تعالےٰ کی حفاظت کے نیچے ہوتے ہیں - مگر پھر بھی انبیاء کے لئے بھی اور خلفاء کے لئے بھی دُعائیں کرنے کا حکم ہے - جس کی ایک واضح مثال درود ہے - جس میں نبی اور اس کی آل کے لئے جس میں خلفاء سب سے زیادہ حق کے ساتھ شامل ہیں دُعا کی جاتی ہے - اسی طرح

جو دُنیوی حاکم ظالم ہو

اس کے لئے بھی خدا تعالےٰ سے دُعائیں کرنی چاہئیں - کہ وہ اسے ہدایت دے اور جب کسی کو طاقت ملنے کی دُعا کی جائے - تو ساتھ ہی یہ دُعا بھی ضروری ہوتی ہے - کہ اللہ تعالےٰ اسے انصاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے - پھر یہ بھی دُعا کرنی چاہیئے کہ سلسلہ ہر لحاظ سے ترقی کرے - اور احباب جماعت کو بھی ہر طرح کی ترقی حاصل ہو - اللہ تعالےٰ ہمارے دلوں پر ملائکہ نازل کرے - تا ہماری ایمانی قوت میں اضافہ ہو - اور

اللہ تعالےٰ کے ساتھ ہمارے تعلقات

ایسے بڑھیں - کہ ہم اس سے خوش ہو جائیں اور وہ ہم سے خوش ہو جائے - اور ہماری زندگیاں آلائشوں سے پاک ہو جائیں - اور ہمیں وہ مقام حاصل ہو جائے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی حفاظت میں آ جائیں - اور اگر یہ حالت پیدا ہو جائے - تو گو ہمیں دُنیوی برتری حاصل نہ ہو مگر دل کی خوشی انتہائی طور پر حاصل ہو جائیگی -

دُنیا میں مائیں کتنے دُکھ اور تکالیف اٹھاتی ہیں - مگر جب بچے یا خاوند کی طرف سے محبت کا ایک لفظ بھی بولا جائے - تو ان کے سب دکھ دُور ہو جاتے ہیں - اور جسے اللہ تعالےٰ کی محبت حاصل ہو جائے - اس کی خوشی کا کون اندازہ کر سکتا ہے - پس دوستوں کو چاہیئے - کہ کوشش کریں - انہیں

اللہ تعالےٰ کی محبت کا مقام

حاصل ہو جائے - اور ان کا خدا ان سے راضی ہو - صحابہ کے بہترین قوم ہونے کی دلیل یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ فرما دیا - یہ کتنی اعلےٰ درجہ کی خوشی ہے - کہ ان کا خدا ان سے راضی ہو گیا - اور وہ اس سے راضی ہو گئے - یہ ایک ایسی فضیلت ہے کہ جب بحیثیت قوم یہ حاصل ہو جائے - اس کے اندر ایسی خوبی اور ایسا کمال پیدا ہو جاتا ہے کہ اس کے سامنے دُنیا کی کوئی اور قوم ٹھہر نہیں سکتی - ہمیں دُعائیں کرنی چاہئیں - کہ خدا تعالےٰ کی رضاء ہمیں بھی حاصل ہو جائے -

خدا تعالےٰ کے خزانے تنگ نہیں ہیں

وہ بڑے سے بڑے انعام بھی دے سکتا ہے اس لئے اس سے مانگتے رہنا چاہیئے اور کوئی بھی چیز مانگنے میں تامل نہ کرنا چاہیئے - وہ چاہے تو سب کچھ دے سکتا ہے - احادیث میں آتا ہے کہ

سب سے آخری انسان

جو دوزخ میں رہ جائے گا - خدا تعالےٰ اسے فرمائے گا - کہ ہم تمہیں دوزخ سے نکال کر باہر کھڑا کر دیتے ہیں - بتاؤ - تم اور کچھ تو نہ مانگو گے وہ کہے گا حضور اس سے بڑھ کر مجھے اور کیا چاہیئے - چنانچہ اسے نکال کر باہر کھڑا کر دیا جائے گا - کچھ عرصہ بعد دُور اسے ایک سرسبز سایہ دار درخت دکھائی دے گا اور وہ چاہے گا - کہ اگر اس کے نیچے رہنے کا موقعہ مل جائے - تو اس دھوپ اور گرمی سے نجات ہو جائے - کچھ دن تو وہ اپنے وعدہ کی وجہ سے چپ رہے گا - مگر آخر بے تاب ہو کر کہے گا - کہ خدایا گو میں نے وعدہ کیا تھا - مگر یہاں دھوپ ستاتی ہے اگر اس درخت کے نیچے رکھ دیا جائے تو ٹھیک ہے خدا تعالےٰ فرمائیگا کہ پھر تو کچھ اور نہ مانگو گے - وہ کہیگا - نہیں حضور پھر کیا مانگنا ہے خدا تعالےٰ فرشتوں کو حکم دے گا - اور اسے اس درخت کے نیچے جگہ مل جائے گی - وہاں کچھ عرصہ رہے گا - اور خوش ہوگا - کہ میری جنت یہی ہے -

پھر خدا تعالےٰ اور کچھ فاصلہ پر ایک اور درخت پیدا کرے گا۔ جو پہلے سے بہت زیادہ سرسبز ہوگا۔ اور جس کے نیچے پانی کے چشمے بہ رہے ہوں گے۔ اور وہ چاہیگا کہ اس کے نیچے اسے جگہ مل جائے۔ مگر اپنے وعدہ کی وجہ سے کچھ دیر تو وہ صبر کرے گا۔ لیکن آخر برداشت نہ کرسکے گا۔ اور کہے گا کہ خدایا میرا کوئی حق تو نہیں۔ اور میں وعدہ بھی کرچکا ہوا ہوں۔ لیکن اب رہا نہیں جاتا۔ مجھے اگر اس درخت تلے رکھ دیا جائے۔ تو بہت مہربانی ہوگی۔ اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ کہ پھر تو اور کچھ نہ مانگو گے وہ کہے گا نہیں اور اسے وہاں رکھا جائے گا۔ وہاں سے اسے جنت نظر آئے گی۔ اور اس کی تصویر دکھائی دیں گی۔ اور کچھ عرصہ صبر کرنے کے بعد وہ کہے گا۔ کہ مجھے جنت کی ذلیل ترین جگہ میں رہنے کی اجازت دے دی جائے اور پھر میں کبھی کچھ نہ مانگوں گا۔ حدیث میں آتا ہے کہ اس پر

اللہ تعالےٰ ہنسیگا

اور فرمائے گا۔ کہ دیکھو میرے بندے کو جتنی زیادہ نعمت ملتی ہے۔ اتنی ہی اس کی حرص بڑھتی ہے۔ اور فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے جنت میں جو جگہ پسند ہو وہیں اسے رہنے دیا جائے۔ تو دیکھو دوزخ میں سب سے آخر رہنے والا انسان اور خدا تعالےٰ کی رحمت اس کے دل میں کس طرح خود ہی لالچ پیدا کرتی۔ اور پھر اسے انعامات دیتی ہے۔ درخت اگلنے کے معنی دراصل یہی ہیں کہ انسان مانگے اور مانگتا جائے۔ یہاں تک کہ اس مقام کو پالے۔ جس کے لئے پیدا کیا گیا ہے جیسا کہ فرمایا وماخلقت الجن و الانس الا لیعبدون۔ یہ تمام واقعہ دراصل ایک تمثیل ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ انسان کے بڑی سے بڑی نعمت سے بھی محروم رہنے کی کوئی وجہ نہیں۔

خدا تعالےٰ کی رحمت بہت وسیع ہے

حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے روز اللہ تعالےٰ ایک شخص کو بلائے گا۔ اور اسے کہے گا۔ کہ تو نے یہ بدی کی یہ کی اور اس کی چھوٹی چھوٹی بدیاں گنوائیگا۔ حالانکہ وہ اس سے بہت بڑے بڑے گناہ کرچکا ہوا ہوگا۔ اور جب خدا تعالےٰ معمولی معمولی بدیاں گنوائے گا۔ تو وہ دل میں ڈر رہا ہوگا۔ کہ اب میرے بڑے بڑے گناہوں کی باری بھی آئے گی۔ اور وہ اس تصور سے شرمندگی محسوس کررہا ہوگا۔ مگر اللہ تعالےٰ وہ چھوٹی چھوٹی بدیاں ہی گنوا کر فرمائے گا۔ کہ جاؤ میں نے یہ سب معاف کیں۔ اور ہر ایک کے بدلہ تمہیں دس گنا زیادہ ثواب بھی دیا۔ اس پر وہ عرض کرے گا۔ کہ حضور آپ تو میری بہت سی بدیاں بھول گئے۔ میں نے تو فلاں قتل بھی کیا۔ فلاں ڈاکہ ڈالا فلاں گناہ کیا۔ فلاں کیا۔ اس پر اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ کہ دیکھو میرا بندہ جب میں نے اس پر احسان کیا تو اتنا دلیر ہوگیا کہ خود بخود اپنے گناہ گنوا رہا ہے۔ اور فرمائے گا۔ کہ جاؤ ان کے بدلے بھی دس دس نیکیاں تمہیں دیں۔ تو اللہ تعالےٰ کی رحمت بہت وسیع ہے۔ صرف

مانگنے کی ضرورت ہے

اور اس سے بہت زیادہ انعامات مانگنے چاہئیں۔ جب انسان مانگنے جائے تو ڈرے نہیں۔ پس خوب دعائیں کرو کہ ہمیں قومی طور پر یہ مقام حاصل ہوجائے۔ اس کے لئے خوب دعائیں کرو۔ خواہ ماتھے رگڑے جائیں۔ کبھی کوتاہی نہ کرو اور اس مقام کے لئے

خصوصیت سے دعائیں مانگو

کہ ہم بہ حیثیت جماعت اپنے رب سے راضی ہوجائیں۔ اور ہمارا رب ہم سے بحیثیت جماعت راضی ہوجائے ؛

میں اخبار والوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں۔ کہ جلد سے جلد یہ اعلان کردیں۔ اور پھر بھی چوکھٹے میں نمایاں طور پر اسکا بار بار اعلان کرتے رہیں۔ اس ہفتہ کی جمعرات کو پہلا روزہ رکھا جائے۔ پھر پیر کو۔ پھر جمعرات کو۔ اسی طرح

سات روزے

پورے کئے جائیں ؛

مرکزی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے

اہلیہ صاحبہ ملک عزیز احمد صاحب مبلغ جاوا کو ایڈریس

ملک عزیز احمد صاحب مبلغ جاوا جو کچھ عرصہ سے بمعہ اپنی اہلیہ صاحبہ رخصت پر قادیان آئے ہوئے تھے۔ ۲۰ نومبر کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت واپس روانہ ہوگئے ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کو جو کہ جاوا کی تھیں یکم نومبر کو لجنہ اماء اللہ کی طرف سے دعوت چائے دی گئی۔ جس میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی خاندان نبوت کی خواتین اور محلہ جات لجنہ اماء اللہ قادیان کی پریذیڈنٹ و سیکرٹری شریک ہوئیں۔ محترمہ حضرت جنرل سیکرٹری صاحبہ نے قادیان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے اہلیہ صاحبہ ملک عزیز احمد صاحب کو مندرجہ ذیل ایڈریس دیا۔

بخدمت عزیزہ محترمہ بیگم ملک عزیز احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ادا کرتی ہیں۔ کہ وہ ہمیں ہر روز نئے سے نئے نشانات دکھا کر ہمارے ایمانوں کو تازہ کرتا ہے۔ اور احمدیت کے مبارک پودے کو ہماری آنکھوں کے سامنے ترقی دے کر ہماری روحوں کو خوشی اور راحت پہنچا رہا ہے۔ اب کہاں قادیان اور کہاں جزائر شرق الہند مگر اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ یاتون من کل فج عمیق ویاتیک من کل فج عمیق کے ماتحت دنیا کے ہر ملک اور ہر گوشہ سے صداقت کی پیاسی روحوں کو قادیان لا رہا ہے اور اس بات کو ثابت کر رہا ہے۔ کہ دنیا کا سب نظام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ جس طرح چاہتا ہے اپنی تقدیر کو چلاتا ہے اور کوئی نہیں جو اس کے ہاتھ کو روک سکے پیاری بہن آپ کا جاوا کے دور دراز جزیرہ سے احمدیت کی خاطر قادیان آنا یقیناً خدا تعالےٰ کا ایک زندہ نشان ہے۔ جو ہمارے لئے خوشی اور ایمانی ترقی کا موجب ہے اور ہم آپ کو مبارکباد دیتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو احمدیت کی نعمت سے بہرہ ور کیا۔ اور آپ کو باوجود اتنی دوری کے اس قدر قریب زمانہ میں احمدیت کے قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور قادیان کی زیارت سے مشرف کیا۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔ ہم آپ کو دلی خلوص کے ساتھ احمدیت میں اور قادیان میں اھلاً وسھلاً و مرحباً کہتی ہیں۔ اور اب جب آپ اپنے خاوند کے ساتھ اپنے وطن کو واپس جا رہی ہیں۔ ہم آپ کو الوداع کہتی ہوئی آپ کے ذریعہ جزائر شرق الہند کی تمام احمدی مستورات کو السلام علیکم اور دعا کا پیغام دیتی ہیں۔ کہ یہی ایک سچے مومن اور مومنہ کا بہترین تحفہ ہے۔ پھر خصوصیت کیساتھ ہم آپ کے ذریعہ جاوا اسماٹرا کی لجنہ اماء اللہ کو بھی اپنی طرف سے سلام بھیجتی ہیں۔ اور اس کے لئے دعا کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے اسلام اور احمدیت کی بہترین خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالےٰ نے جس رنگ میں احمدیت کی تبلیغ کو جزائر شرق الہند میں نوازا ہے۔ اور جس غیر معمولی طریق سے اسکے ترقی کے راستے کھولے ہیں۔ وہ ان علاقوں کے مبلغوں کے لئے یقیناً قابل مبارکباد ہیں۔ اور ہم دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ آئندہ ان کی کوششوں کو پہلے سے بھی زیادہ برومند کرے۔ اور انہیں ہر رنگ میں احمدیت کا بہترین نمونہ اور بہترین خادم بنائے آمین اور جو لوگ ان کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوتے ہیں۔ انہیں احمدیت کی روح کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ہم امید کرتی ہیں۔ کہ جس طرح ہم آپ کے لئے دعا کرتی ہیں۔ آپ بھی اپنے سفر میں اور پھر سفر کے بعد اپنے وطن میں ہمارے لئے اور ہمارے تمام نیک مقاصد کے لئے دعا کرتی رہیں گی۔ اور ہماری دوسری بہنوں کو بھی ہماری طرف سے سلام اور دعا کا پیغام دیں گی۔

بالآخر ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے درخواست کرتی ہیں۔ کہ وہ ہم سب کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالےٰ ہمارا حافظ و ناصر ہو اور ہمیں احمدیت کی سچی خادمائیں بنائے۔ اور ہم سے وہ کام لے جو اس کی رضا کا موجب ہو۔ اور ہمارے انجام بخیر کرے آمین

والسلام ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان

ہفتۂ جنگ

جنگ روس وجرمنی

روس کی لڑائی پورے زور کے ساتھ جاری ہے۔ گو روس کو اس وقت تک سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اور کئی علاقے اس کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں۔ تاہم اسکی مزاحمت کی شدت میں کوئی کمی نہیں آئی۔ یہ لڑائی اس وقت بحیرہ ابیض سے لے کر بحیرہ اسود تک ہو رہی ہے۔ شمال میں جرمن اور فن افواج مرمانسک پر سخت بمباری کر رہی ہیں۔ اب یہ فوجیں روس کی اس اہم بندرگاہ سے صرف ۱۳ میل کے فاصلہ پر رہ گئی ہیں۔ گو جرمنوں نے عرصہ ہوا اس پر قبضہ کر لینے کا دعویٰ کیا تھا۔ مگر اب یہ دعویٰ غلط ثابت ہو چکا ہے۔ اگر دشمن اس پر قابض ہو جائے۔ تو آرکینجل کی بندرگاہ خطرہ میں پڑ جائے گی۔ جہاں سے آج کل امریکہ اور برطانیہ کی امداد روس کو پہنچ رہی ہے۔ اس سے نیچے لینن گراڈ کا محاذ ہے۔ یہاں گذشتہ اٹھارہ ہفتوں سے جنگ ہو رہی ہے۔ جرمن اسے گھیرے میں لینے کی زبردست کوشش کر رہے ہیں۔ مگر تاحال کامیاب نہیں ہو سکے۔ اسوقت شمال اور شمال مشرق میں فن افواج ہیں جنوب اور جنوب مغرب میں جرمن فوجیں ہیں۔ جنوب مشرقی اور شمال مغربی رستے ابھی کھلے ہیں۔ شمال مغربی رستہ سے لینن گراڈ کا تعلق ابھی تک بحیرہ بالٹک کے روسی بیڑے سے قائم ہے۔ جرمن فوجیں کوشش کر رہی ہیں کہ جنوب سے بڑھ کر مشرق اور شمال مشرق میں فن افواج سے جا ملیں۔ اگر ایسا ہو گیا۔ تو گویا لینن گراڈ کا محاصرہ خشکی کے راستوں سے مکمل ہو جائے گا۔

لینن گراڈ سے ماسکو کی طرف جو سیدھی ریلوے لائن جاتی ہے۔ اس کے مغرب کی طرف کالینن کے علاقہ تک جرمن فوجوں کی بھاری تعداد موجود ہے۔ اور یہیں سے ماسکو کا محاذ شروع ہوتا ہے۔ کالینن سے جرمن فوجوں کی لائن دیازما کے علاقہ میں پھیل کر ماسکو کے مغرب میں ۶۵ میل تک پہونچ چکی ہے۔ اور یہاں سے پھر جنوب مشرق کو ہو کر ماسکو کو اوریل سے ملانے والی ریلوے لائن کے اہم جنکشن تولا تک جا پہنچی ہے۔ اس علاقہ میں ماسکو کی محافظ روسی فوجیں سخت مزاحمت کر رہی ہیں۔ کالینن پر پہلے جرمنوں نے قبضہ کر لیا تھا مگر پھر روسیوں نے واپس لے لیا۔

تولا سے جرمن فوج جنوب مغرب کی طرف اوریل تک پہنچکر اس پر قابض ہو چکی ہے۔ لیکن یہاں سے خارکوف کو جانے والی ریلوے لائن پر ابھی تک لڑائی ہو رہی ہے۔

اس سے نیچے مشرقی یوکرین کا محاذ ہے۔ خارکوف۔ سٹالینو اور ٹگن راگ وغیرہ اہم مقامات پر جرمن قابض ہو چکے ہیں گویا یوکرین پر جرمن پوری طرح قابض ہیں۔ اس سے آگے بڑھ کر جرمن فوجیں شمالی کاکیشیا کے اہم صنعتی شہر روسٹوف پر حملے کر رہی ہیں۔

ایک اور محاذ کریمیا کا ہے جسے بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس کے صدر مقام سمفروپول پر جرمن قبضہ کر چکے ہیں۔ اور روسی فوجیں سباسٹاپول کیطرف ہٹ رہی ہیں جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ وہ سباسٹاپول اور کرچ کے درمیان کریمیا کی ایک اہم بندرگاہ فیوڈوسیا پر قبضہ کر چکے ہیں۔ بلکہ اب تو انہوں نے اعلان کر دیا ہے کہ کریمیا میں روسی مزاحمت ختم ہو چکی ہے۔ اور ممکن ہے یہ صحیح ہو کیونکہ پیری کوف کی تنگ خاکنائے روسی فوجوں کے لئے نہایت محفوظ محاذ تھا۔ اور جب وہ وہاں سے ہٹ گئیں تو باقی کریمیا کا ان کے ہاتھ سے نکل جانا کوئی بعید امر نہیں۔

مبصرین کی رائے ہے کہ اب ہٹلر کی یہ کوشش ہوگی۔ کہ کریمیا کی بندرگاہ کرچ کو کاکیشیا پر حملہ کے لئے بطور مرکز استعمال کرے۔ یہاں سے کاکیشیا کے تیل کے مراکز کوئی دو سو میل کے فاصلہ پر ہیں لیکن روسٹوف سے ساڑھے تین سو میل سے بھی زیادہ فاصلہ ہے۔ اس لئے جرمن غالباً یہی رستہ اختیار کرینگے۔ کریمیا کے رستہ کاکیشیا میں پہنچنے کی اگر کوشش کی جائے۔ تو جرمنوں کو بحری اور ہوائی رستوں سے کاکیشیا کے مغربی علاقہ پر حملہ کرنا پڑیگا اور اس طرح کوہ قاف کی بلندیوں کو عبور کرنے کا سوال حل طلب ہوگا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ٹگن راگ اور خارکوف کے محاذ پر جو جرمن فوجیں بڑھ رہی ہیں وہ اسی طرح بڑھتی ہوئی بحیرہ کیسپین کی بندرگاہ استرخان تک پہنچکر کاکیشیا کو باقی روس سے کاٹ دینے کی کوشش کریں۔ اور اس طرح کاکیشیا پر پوری شدت کے ساتھ حملہ کر دیں۔ اور بھی بعض صورتیں پیش کی جا رہی ہیں

اس محاذ کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اگر جرمنی اس جنگ میں کامیاب ہو جائے تو جہاں اسے لاکھوں ٹن پٹرول حاصل ہو سکے گا۔ وہاں اسے ایران عراق بلکہ ہندوستان کی طرف بڑھنے کے لئے بھی آسان رستہ مل جائے گا۔ ان حالات میں یہ امر یقینی ہے کہ کاکیشیا کی جنگ دنیا کی خوفناک ترین جنگ ثابت ہوگی۔ کاکیشیا کو جرمن قبضہ سے بچانا برطانوی مفاد کے لئے بھی ازحد ضروری ہے۔ اور ممکن ہے برطانوی فوجیں کاکیشیا میں داخل ہو کر جرمنوں کا مقابلہ کریں۔ پچھلے دنوں مسٹر چرچل نے کہا تھا کہ ان سردیوں میں مغربی ایشیا میں دور حاضر کی خوفناک ترین جنگ ہوگی۔ اور ممکن ہے اسی پر موجودہ کشمکش اقوام کا فیصلہ منحصر ہو۔ برطانیہ نے ایران۔ عراق۔ فلسطین اور شام میں نہایت مضبوط چھاؤنیاں قائم کر رکھی ہیں۔ اور ان چھاؤنیوں کا سلسلہ مغرب میں سائپرس۔ سویز۔ مصر اور طبروق تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرق میں ہندوستان۔ برما اور سنگاپور تک ہزاروں میل کے محاذ میں برطانیہ کی زبردست فوجی قوت موجود ہے جو وقت پر کاکیشیا کی لڑائی میں حصہ لے سکتی ہے۔ اور اس طرح بحیرۂ کیسپین اور بحیرۂ اسود کے درمیانی علاقہ میں جرمنوں کو شدید ترین مزاحمت پیش آ سکتی ہے

موجودہ جنگ اور امریکہ

یہ تو ہے روس کی جنگ کی کیفیت اس کے سوا اور کسی جگہ کوئی خاص بات نہیں ہو رہی۔ سوائے اس کے کہ بحیرۂ اوقیانوس میں امریکن جہازوں پر روز بروز حملے بڑھ رہے ہیں۔ اور جرمن ہائی کمانڈ کی طرف سے دھمکی دی گئی ہے۔ کہ ابھی امریکہ کو مزید جہازوں کی غرقابی کی خبریں سننے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ جرمن غوطہ خور کشتیاں کینیڈا کے پاس نیوفاؤنڈلینڈ میں بھی حملے کر رہی ہیں۔ یہ برطانوی جزیرہ ہے جیا میں بحری اڈے بنانے کی اجازت حال میں امریکہ کو دی گئی ہے۔ ان حملوں کے باوجود ابھی تک امریکہ کیطرف سے جرمنی کے خلاف کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھایا گیا سوائے پروٹسٹ نوٹوں کے جنہیں جرمن فرعون مزاج حکام درخور اعتنا نہیں سمجھتے۔ باقی اور کوئی کوشش امریکہ کی طرف سے نظر نہیں آتی۔ بلکہ اس کے ارادے ابھی آئینی الجھنوں کی عقدہ کشائی تک ہی محدود ہیں۔

جاپان کی پوزیشن

جاپان نے بھی ابھی تک کوئی معین پوزیشن اختیار نہیں کی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اتحادیوں کی موجودہ مشکلات سے فائدہ اٹھا کر آسان سے آسان صورت میں اپنا اُلّو سیدھا کرنا چاہتا ہے۔ اس نے امریکہ کے سامنے سات مطالبات رکھے ہیں۔ مثلاً چین کے معاملات میں اسکی مزاحمت نہ کیجائے جاپان کے چاروں طرف اتحادی اڈے قائم کر کے اُسے گھیرے میں لینے کی کوشش ترک کر دیں۔ ایشیا میں اس کا مجوزہ نظام تسلیم کر لیا جائے وغیرہ وغیرہ۔ اور دھمکی دی ہے کہ جاپان اپنے ان مطالبات کو منوا کر رہے گا۔ دیکھیں امریکہ کیا جواب دیتا ہے۔

معاونین رسالہ مجلس رفقاء احمدیہ کو اطلاع

عرض ہے کہ مجلس ہذا ان کی اعانت کی اطلاع پر شکریہ ادا کرتی ہے نیز درخواست کرتی ہے۔ کہ جملہ معاونین حضرات اپنی مقررہ اعانت کی ادائیگی ماہ نبوت ۱۳۲۰ ہش مطابق نومبر ۱۹۴۱ء سے شروع فرما دیں۔ رسالہ عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ انشاء اللہ

صدر مجلس رفقاء احمدیہ قادیان

درخواست دعا

میرا بھائی خلیفہ جلال الدین سلمہ اللہ خلف حضرت خلیفہ رشید الدین صاحب دہلی میں مکرم ڈاکٹر شیخ عبد اللطیف صاحب کے زیر علاج ہے۔ چونکہ ڈاکٹر صاحبان حالت تشویشناک بتاتے ہیں۔ اسلئے احباب کرام سے پر زور استدعا ہے کہ عزیز موصوف کیلئے عاجلہ اور کامل صحت کیلئے دعا فرماتے رہیں۔ خاکسار

(خلیفہ صلاح الدین احمد [illegible] از دہلی)

مطالباتِ تحریک جدید

دور اوّل

۱ - سادہ زندگی گذارو - دعوت تحفہ عیدین کو چھوڑ کر ایک سالن استعمال کرو - کپڑے میں تکلف نہ ہو - بیاہ شادی کو چھوڑ کر گوٹہ کناری نہ خریدو - زیور نہ بنواؤ - ملکی ادویہ استعمال کرو - جو مفید مگر کم خرچ ہیں سینما - تھیٹر - سرکس وغیرہ نہ دیکھو -

۲ - امانت جائیداد - آمدنی میں سے جتنا بچا سکو بچاؤ - اور اسے امانت جائیداد تحریک جدید میں جمع کراؤ -

۳ - ۶ - چندہ تحریک جدید - تبلیغ بیرون ہند تبلیغی سروے - گندے لٹریچر کے جواب اور سکیم خاص کے چلانے کے لئے تحریک جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو -

۷ - وقف رخصت :- ملازمین اپنی رخصتیں سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کریں -

۸ - وقف زندگی - خدمت دین کیلئے باہمت محنتی اور اطاعت شعار گریجوایٹ اور مولوی فاضل نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں -

۹ - وقف رخصت موسمی - ایسے ملازم زمیندار - تاجر اور پیشہ ور جنہیں ایک یا دو یا تین ماہ جتنے عرصہ کی بھی چھٹیاں با فراغت مل سکتی ہیں تبلیغ کے لئے وقف کریں

۱۰ - صاحب پوزیشن لیکچر دیں - ایسے دوست جو اپنے عہدہ کی وجہ سے سوسائٹی میں پوزیشن رکھتے ہوں - خدمت دین کے لئے تقاریر کریں -

۱۱ - ریزرو فنڈ - اشاعت اسلام سے ہمدردی رکھنے والے غیر احمدی دوستوں سے ۲۵ لاکھ روپیہ بطور چندہ وصول کیا جائے

۱۲ - وقف پنشن یافتگان - پنشنر خدمت دین کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں - چھوٹی سرکار سے پنشن لیں - اور بڑی سرکار کا کام کریں -

۱۳ - بچوں کی تعلیم - دوست اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجیں -

۱۴ - بچوں کا مستقبل - صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کو سلسلہ کے لئے پیش کریں -

۱۵ - بیکار باہر نکل جائیں - بیکار نوجوان تلاش معاش کے لئے اپنے گھروں اور ملکوں سے باہر نکلیں -

۱۶ - ہاتھ سے کام کرنا - جماعت کے دوست اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں - اور اسے ذلت نہ سمجھیں -

۱۷ - بے کار چھوٹے سے چھوٹا کام بھی کریں -

۱۸ - قادیان میں مکان بنائیں - باہر کے دوست قادیان میں مکان بنانے کی کوشش کریں -

۱۹ - دعا - دوست التزام کے ساتھ سلسلہ کی ترقی اور مطالبات تحریک جدید کی کامیابی کے لئے دعا کریں - اور یہ دعائیں کثرت سے پڑھا کریں - اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ - رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا -

دورِ ثانی !

۱ - تقسیم ورثہ - ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اپنی بیٹی - اپنی بہن - اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے -

۲ - حقوق نسواں - عورتوں کے حقوق کا ہمیشہ خیال رکھیں - اگر ایک سے زیادہ بیویاں ہوں - تو تمام عورتوں سے یکساں سلوک کریں -

۳ - امانت - ہر احمدی یہ عہد کرے کہ آئندہ وہ پورا پورا امین ہوگا - اور کسی امانت میں خیانت نہیں کرے گا -

۴ - خدمت خلق - خود محنت کر کے اپنے گاؤں وغیرہ کی صفائی کریں - سڑکوں اور گلیوں سے گند دور کریں -

۵ - احمدیہ دارالقضاء - سوائے ان مقدمات کے جن کا از روئے قانون عدالت میں جانا ضروری ہے - باقی سب مقدمات کا فیصلہ اپنے قاضی سے شریعت کے مطابق کرائیں -

۶ - خدام الاحمدیہ و مجلس اطفال - جماعتیں اپنی اپنی جگہ خدام الاحمدیہ قائم کریں جن میں پندرہ سے چالیس کی عمر تک کے نوجوان شامل ہوں - بچوں کی ایک الگ شاخ مجلس اطفال ہو - جس میں سات سال سے چودہ سال کی عمر تک کے بچے ممبر ہوں -

۷ - انصار اللہ : چالیس سال سے اوپر کی عمر کے اصحاب مجلس انصار اللہ کے ممبر بنیں -

نوٹ :- ہر عہدہ دار سلسلہ اور ہر ساکن دارالامان کے لئے لازمی ہے - کہ مجلس اطفال - مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ میں سے کسی ایک کا اپنی عمر کے مطابق ممبر ہو -

خاکسار مشتاق احمد

مہتمم شعبہ تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

پشاور

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ سرحد نے ماہ اخاء میں چار مقامات کا دورہ کر کے سات تبلیغی اور تربیتی لیکچر دیئے - جن میں رمضان المبارک اور لیلۃ القدر کی برکات کا ذکر کیا ایک خطبہ نکاح میں زوجین کے حقوق پر روشنی ڈالی - بعض مولویوں سے مختلف مسائل پر تبادلہ خیالات کیا - ۲۹ درس قرآن مجید اور حدیث کے دیئے - ۴۱ افراد تک پیغام حق پہنچایا - ساٹھ میل تبلیغی سفر کیا -

سرگودھا

مولوی محمد یار صاحب عارف نے ایام رخصت میں علاقہ سرگودھا میں عید الفطر کا خطبہ پڑھا - تین تربیتی و تبلیغی درس دیئے - "الفضل" کی خریداری اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی -

راولپنڈی

مولوی عبد الغفور صاحب نے ہفتہ زیر رپورٹ میں پانچ لیکچر دیئے - سات اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی - ۱۳ درس تبلیغی و تربیتی دیئے - "الفضل" کے خریدار مہیا کئے - ایک غیر مبائع سے تبادلہ خیالات کیا

امرتسر

ہفتہ زیر رپورٹ میں گیانی عباد اللہ صاحب نے مسلم غیر مسلم مختلف طبقہ کے لوگوں سے مل کر مختلف مسائل پر گفتگو کی اور پیغام حق پہنچایا - جماعت کی ذمہ داریوں کی طرف خطبہ جمعہ میں احباب کو توجہ دلائی -

یو - پی

مولوی فضل الرحمٰن صاحب نے بریلی - پھنڈا - قائم گنج - شاہجہان پور - اور ان کے مضافات میں ماہ اخاء میں دورہ کر کے پانچ تقریریں کیں - انفرادی تبلیغ بھی کی - قرآن شریف کے درس دیئے -

سندھ

۱۶ تا ۳۱ اخاء - دریا خان مری اور اس کے مضافات اور گنبٹ کا دورہ کر کے آٹھ تبلیغی و تربیتی لیکچر دیئے - ۹۴ میل تبلیغی سفر کیا - ۲۵ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی - تین اشخاص بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے - ایک صاحب عبد الرب صاحب پنجابی نے بھی انفرادی تبلیغ میں حصہ لیا

انبالہ

مولوی محمد حسین صاحب نے ہفتہ زیر رپورٹ میں چار مقامات کا دورہ کر کے پانچ لیکچر دیئے - ۵۸ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی - ۹ تربیتی درس دیئے - ۹۰ میل تبلیغی سفر کیا - دو کامیاب مناظرے کئے - سلسلہ کی دوسری تحریکات میں حصہ لیا -

بگول

مولوی عبد العزیز صاحب نے چار مقامات کا دورہ کر کے انفرادی تبلیغ کی -

بھاگلپور

مولوی محمد سلیم صاحب نے ۸ تا ۱۳ اخاء بھاگلپور - خان پور ملکی - غازی پور و خان پور کا دورہ کر کے پانچ لیکچر دیئے - عید الفطر کا خطبہ پڑھا - اکیس قرآن کریم کے درس دیئے - ۷۶ نفوس کو انفرادی تبلیغ کی - اٹھارہ کے قریب احمدی بچوں کو نماز حفظ کرائی - ۲۵۰ میل تبلیغی سفر کیا

صرف تین ہفتہ رہ گئے

تحریک جدید کے مجاہدین کو معلوم ہو گیا ہوگا - کہ سال ہفتم جو زیر کر ختم ہو رہا - اس میں صرف تین ہفتے رہ گئے ہیں - وہ احباب جنہوں نے ابھی تک اپنا چندہ ادا نہیں کیا - انہیں بہر حال اس آخری مہینہ میں اپنا وعدہ پورا کر دینا چاہئے

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۴۲ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے:۔ (ناظر اعلیٰ)

بریلی و شاہجہانپور (یو۔ پی)

صدر۔ بابو محمد عمر صاحب۔
جنرل سکرٹری۔ خادم حبیب احمد صاحب قریشی
سکرٹری دعوۃ و تبلیغ " " " "
" مال بھائی محمد یونس صاحب ٹھیکیدار
محصل " محمد یوسف صاحب "

رعیہ ضلع امرتسر

پریذیڈنٹ۔ میاں اللہ بخش صاحب۔
سکرٹری مال۔ چوہدری ودھاوے خانصاحب

ویرووال ضلع امرتسر

پریذیڈنٹ خانصاحب عبدالغنی خانصاحب
سکرٹری امور عامہ " " " "
" مال " عبدالمجید خانصاحب
" تبلیغ میاں اللہ دتہ صاحب۔

ملک پور خورد

پریذیڈنٹ۔ سید بہار علی شاہ صاحب۔
وائس پریذیڈنٹ۔ سید ولائت شاہ صاحب
سکرٹری تبلیغ۔ " " "
" مال شیخ احمد دین صاحب
" امور عامہ " " " "

گوچھڑ والہ (ملتان)

پریذیڈنٹ۔ شیخ محمد علی صاحب۔
جنرل سکرٹری۔ میاں حسن محمد صاحب پٹواری نہر۔
سکرٹری مال " " " "

چک ۲۷۶ اٹھ (لائلپور)

پریذیڈنٹ۔ محمد اسمٰعیل صاحب عرف بادشاہ

کلانور اکبری (گورداسپور)

پریذیڈنٹ۔ شیخ انعام اللہ صاحب احمدی
سکرٹری تبلیغ " گلاب دین صاحب احمدی
" تعلیم و تربیت " " " "
" مال اقبال احمد خانصاحب ایاز۔
" امور عامہ۔ ماسٹر رحمت اللہ صاحب واثق

کراچی

پریذیڈنٹ۔ سید رحمت علی شاہ صاحب
سکرٹری امور عامہ بابو احمد جان صاحب۔

مہمند

پریذیڈنٹ۔ صاحبزادہ سیف الرحمٰن خانصاحب

سیالکوٹ

جنرل سکرٹری۔ بابو قاسم الدین صاحب۔
سکرٹری مال۔ چوہدری اللہ دتا صاحب۔
" تبلیغ۔ شیخ روشن الدین صاحب وکیل۔
" تعلیم و تربیت۔ شیخ محمد اکبر صاحب۔
سکرٹری امور عامہ۔ خواجہ محمد یعقوب صاحب۔
" وصایا۔ مستری محمد شفیع صاحب۔
" نشر و اشاعت۔ بابو محمد نواز صاحب۔
" ضیافت۔ میاں فیروز الدین صاحب
آڈیٹر۔ بابو محمد حیات صاحب۔
امین۔ چوہدری اللہ دتا صاحب۔

امام الصلوٰۃ جامعہ احمدیہ۔ منشی احمد الدین صاحب
" مسجد حکیم حسام الدین صاحب۔ میاں گلاب الدین صاحب
" محلہ اراضی یعقوب۔ مہر غلام حسن صاحب۔
" حاجی پورہ۔ شیخ محمد حسین صاحب

محمود آباد فارم (سندھ)

پریذیڈنٹ۔ چوہدری محمد شفیع صاحب نثار۔
سکرٹری مال " " " " "
" تعلیم و تربیت میاں امام الدین صاحب
" تبلیغ۔ " رحمت اللہ صاحب
امام الصلوٰۃ۔ سیٹھ اللہ دتا صاحب۔

شیخوپورہ

پریذیڈنٹ۔ مولوی غلام نبی صاحب۔
سکرٹری تعلیم و تربیت۔ " " "
امام الصلوٰۃ " " " "
سکرٹری مال۔ منشی احمد علی صاحب۔
" وصایا " " " "
" تحریک جدید " " " "
" تبلیغ بابو غلام رسول صاحب
" امور عامہ قاضی کلیم اللہ صاحب۔

گوجرخاں (راولپنڈی)

پریذیڈنٹ۔ سعید الدین صاحب B.D.O.
سکرٹری تعلیم و تربیت و امین " "
محاسب۔ راجہ محمد تاج صاحب۔
سکرٹری مال " " "
" دعوۃ و تبلیغ راجہ محمد نواز خان صاحب
" نشر و اشاعت " " " "
" امور عامہ۔ راجہ محمد سہراب خانصاحب وکیل
" امور خارجہ " " " "

سرگودھا

(بقیہ انتخاب)

سکرٹری مال۔ بابو غلام رسول صاحب۔
امین " " " "
محاسب " " " "
سکرٹری وصایا۔ چوہدری فضل احمد صاحب۔
" ضیافت۔ میاں فضل دین صاحب۔
نائب سکرٹری تبلیغ۔ حافظ عبدالعلی صاحب بی۔ اے علیگ

سکرٹریان امور عامہ کا تقرر

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے ذیل کے احباب کا بطور سکرٹری امور عامہ انتخاب ہو کر آیا ہے۔ جن کی منظوری دی جاتی ہے۔ دفتر کی طرف سے ان جماعتوں کو براہ راست منظوری سے اطلاع کر دی ہے اور فرائض سکرٹری امور عامہ کی کاپی بھی بھجوا دی گئی ہے۔

(۱) عبدالغفور صاحب برائے جماعت کھنہ ضلع لدھیانہ
(۲) چوہدری گیلانی خانصاحب " " بہرام " جالندھر
(۳) نظام الدین صاحب برائے جماعت لنگیری جالندھر
(۴) منشی چراغ دین صاحب " " سلیم پور ہوشیارپور
(۵) ماسٹر رشید احمد صاحب " " ماہلپور "
(۶) ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم " " جالندھر شہر
(۷) غلام محمد صاحب " " سید والہ ضلع شیخوپورہ

(نوٹ) جن جن جماعتوں نے ابھی تک سکرٹری امور عامہ کا انتخاب کر کے منظوری حاصل نہیں کی۔ وہ بھی جلد توجہ فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا قاعدہ ۵۰۹ کے ماتحت بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ منسوخ کی گئی ہیں۔ عہدیداران جماعت کو چاہیئے (اس قاعدہ) کے مطابق ان سے کسی قسم کا چندہ نہ لیں۔ یہانتک کہ وہ توبہ نہ کریں اور مرکز سے معافی نہ حاصل کریں۔

(۱) مستری نور حسن صاحب کوٹلی ہرنرائن نمبر وصیت ۱۲۹۲
(۲) مولوی فضل الرحمٰن صاحب سمانہ " ۲۹۳۰
(۳) منشی محمود خان صاحب لودھراں " ۳۰۵۶
(۴) محمد عبدالحق صاحب بھومانو ڈالہ حال لاہور ۵۰۲۸
(۵) سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور نمبر ۲۲۷۸
(۶) شیخ محمد لطیف صاحب گوجرانوالہ " ۲۳۵۲
(۷) محمد کریم صاحب فیض اللہ چک " ۲۴۳۴
(۸) ماسٹر قربان حسین صاحب " ۲۷۳۴
(۹) الحق جان صاحب بیوہ حکیم محمد بخش صاحب کیمل پور نمبر ۳۰۴۰
(۱۰) مولوی فضل الدین صاحب مبلغ مین پوری ۲۹۰۶
(۱۱) شیخ عبدالحق صاحب ریسیر سندھ ۲۵۲۲
(۱۲) منشی عبدالسمیع صاحب قادیان ۲۵۵۹
(۱۳) خواجہ محکم الدین صاحب میدنا پور بنگال ۳۷۹۱
(۱۴) منشی محمد اشرف صاحب کڑیانوالہ گجرات ۳۱۶۴
(۱۵) " فیض محمد صاحب پٹواری زیرہ ۳۶۹۹
(۱۶) ملک غلام نبی صاحب بشیر آباد سندھ نمبر ۳۷۳۰
(۱۷) ماسٹر حسن خانصاحب مٹھ لک سرگودھا ۳۶۵۹
(۱۸) چوہدری بلال احمد صاحب سڑوعہ ۳۵۸۸
(۱۹) بابو محمد حسین صاحب کلرک آرسنل گوجرانوالہ ۳۵۶۶
(۲۰) مولوی محمد تقی صاحب عطیہ دار کمالیہ لائلپور ۲۵۳۹
(۲۱) میاں محمد الدین صاحب بنیاں گجرات ۳۴۵۲
(۲۲) رحیم بی بی صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن صاحب موچی سیکھواں ۹۲۸ بوجہ عدم تکمیل وصیت
(۲۳) مسماۃ حطام النساء صاحبہ زوجہ بابو محمد رفیق صاحب کلکتہ ۴۲۶۳ بربناء رپورٹ ناظر صاحب امور عامہ + (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو یاد دہانی

قبل ازیں متعدد مرتبہ بذریعہ الفضل آپکو توجہ دلائی جا چکی ہے کہ اپنی مجلس کی مساعی کی رپورٹیں باقاعدگی کے ساتھ مہینہ ختم ہوتے ہی ارسال فرمایا کریں۔ رپورٹوں کی آمد میں مجالس کیطرف سے پھر بے قاعدگی شروع ہو گئی ہے۔ دستور یہ ہے کہ ہر مہینہ کی رپورٹ اگلے مہینہ کی دس تاریخ تک دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ قادیان میں پہنچ جانی چاہیئے۔ ماہ اخاء ختم ہو چکا ہے۔ اسلئے جملہ قائدین اپنی اپنی مجلس کی رپورٹیں ۱۰ نبوت تک دفتر میں بھجوا دیں تاکہ مجموعی رپورٹ جلدی تیار ہو سکے۔ یہ یاد رہے کہ جن مجالس نے ابتک سابقہ رپورٹیں نہیں بھجوائیں وہ بہت جلد بھجوا دیں۔ تاکہ دفتر کو ان کے خلاف کوئی مؤثر قدم اٹھانے کی ضرورت نہ پڑے۔ (خاکسار محبوب عالم خالد قائم مقام سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

تحریک جدید کی کتب میں خاص رعایت

ذیل کی کتب ۱۵ دسمبر ۱۹۴۱ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۴۲ء تک مندرجہ ذیل رعایتی قیمت پر فروخت کی جائیں گی

نمبر	کتاب	اصل قیمت	رعایتی
۱	احمدیہ البم مکمل	اصل قیمت عہ/	رعایتی عہ
۲	احمدیت یعنی حقیقی اسلام انگریزی اعلیٰ کاغذ	” عہ مجلد	” ۱۲/ مجلد
۳	” ” معمولی کاغذ	۱۳/	” ۸/ ”
۴	آئینہ صداقت انگریزی	” عصہ/ مجلد	” عصہ/
۵	انقلاب حقیقی	” ۶/	” ۴/
۶	سیر روحانی	” ۱۰/ مجلد	” غیر مجلد ۷/

انچارج تحریک جدید

ہندوستان کے لیڈران کے نام خطبہ نمبر جاری کرائیں

ہم نے تحریک کی تھی کہ احباب "الفضل" کا خطبہ نمبر ہندوستان کے ہندو مسلم لیڈران کے نام برائے نام قیمت یعنی صرف دو روپے سالانہ پر جاری کرائیں۔ افسوس، بہت کم احباب نے اسطرف توجہ کی ہے۔ حالانکہ یہ نہایت ضروری تحریک ہے۔ اور ہندوستان کے لیڈران کو جماعت احمدیہ کے نقطۂ نگاہ سے روشناس کرانے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ امید ہے احباب کرام اس طرف خاص طور پر توجہ مبذول فرمائیں گے۔ (مینیجر)

ضرورت رشتہ

میں اپنے ایک پنجابی نوجوان غیر احمدی گزیٹڈ آفیسر دوست کے لئے جو کہ احمدیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ کسی ایسے ہی غیر احمدی خاندان میں شادی کرانا چاہتا ہوں۔ میرے دوست کی بیوی چند خورد سالہ بچے چھوڑ کر فوت ہوگئی ہے۔ لڑکی جوان کنواری۔ معمولی لکھی پڑھی مگر پہلے بچوں سے نیک سلوک کرنیوالی ہو۔ بفضل خدا گھر میں کسی شے کی کمی نہیں۔ پنجابی احباب میری مدد فرمائیں

(خانصاحب) سید غلام حسین اسسٹنٹ ھز ہنڈی آفیسر ریاست بھوپال

اردو زبان میں بہترین قانونی کتابیں

فہرست کتب مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:

مطبع راست گفتار جنرل لاء بکس ایجنسی ہال بازار امرتسر

قائم شدہ ۱۸۹۹ء

اکسیر اٹھرا

دنیا میں اولاد ایسی نعمت سے محرومی فی الحقیقت بہت بڑی محرومی ہے۔ لیکن مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ طبیب شاہی مہاراجگان جموں و کشمیر کی بلند پایہ شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے اٹھرا کی بیماری کا نسخہ خاص الہٰی تصرف کے ماتحت رقم فرمایا ہے۔ ہم نے یہ نسخہ اکسیر اٹھرا کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہیں۔ یا جن کے بچے بچپن میں آغوش مادر سے جدا ہو جاتے ہیں۔ ان کیلئے اکسیر اٹھرا کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ہم دعویٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ اسطرح کے اعلیٰ اور عمدہ اجزاء سے مرکب گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہیں ملیں گی۔ دنیا میں اولاد بڑی نعمت ہے، پس ایسی نعمت کے حصول کیلئے حقیر سی رقم خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت ایک روپیہ فی تولہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے دس روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

اخبار "فاروق" سال بھر مفت لو

جنگ کی وجہ سے ہر چیز تو گراں ہو گئی تھی مگر کاغذ اتنا مہنگا ہوگیا ہے۔ کہ اخبار والوں کو مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ کاغذ مہنگا چھپائی مہنگی مگر چندہ اخبار کا وہی ہے۔ جو جنگ سے پہلے تھا۔ غرض آمدنی تو گھٹ گئی۔ مگر خرچ چار گنا بڑھ گیا۔ بڑے بڑے اخبار چیخ اٹھے تو بیچارہ "فاروق" کس گنتی میں ہے۔ اگر یہ تحریک جدید کا اخبار نہ ہوتا۔ تو سب سے پہلے بند ہوگیا ہوتا لیکن احمدیت کی غیرت گوارہ نہیں کرتی۔ کہ "فاروق" کو بند کر دیا جائے۔ اس لئے میں جہانتک مجھ میں طاقت ہے۔ اس کو اسی چندہ پر جسطرح بھی ہو جاری رکھونگا۔ البتہ آپ سے تعاون کی درخواست کرونگا۔ اور وہ بھی اس طرح کہ آپکو "فاروق" سال بھر تک مفت پڑ جائیگا۔

"فاروق" میں حضرت صاحب کا خطبہ جمعہ باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ لہٰذا جو دوست آج کی تاریخ سے ۳۰ نومبر ۱۹۴۱ء تک اخبار "فاروق" کی خریداری منظور کریں۔ ان کو دو روپے آٹھ آنہ کی مندرجہ ذیل کتابیں انعام دی جائیں گی (۱) تبلیغ رسالت جلد نہم۔ قیمتی ایک روپیہ اور تبلیغ رسالت جلد دہم قیمتی ڈیڑھ روپیہ۔ یہ کتابیں قصہ کہانی یا لغو ناول وغیرہ نہیں ہیں۔ ان دونوں کتابوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آٹھ سال کے وہ اشتہار تلاش کرکے جمع کر دیئے ہیں۔ جو حضور نے ۱۹۰۰ء سے لیکر ۱۹۰۸ء یوم وصال تک اپنے دست مبارک سے لکھ کر بطور اتمام حجت شائع کئے۔ اور آج وہ کسی جگہ سے دستیاب نہیں ہوتے۔

پس آپ آج ہی اڑھائی روپیہ چندہ اخبار اور ۲/ محصول ڈاک کتابوں کا کل ۲/۱۲ کا منی آرڈر ارسال کردیں تو آپ کو یہ موتیوں کا خزانہ بھیجدیا جائیگا اس طرح اخبار آپ کو سال بھر مفت ملیگا اور اگر وی۔ پی منگوائیں تو تین روپے کا وی۔ پی بھیجا جائیگا اڑھائی روپیہ چندہ "فاروق" اور ۸/ خرچ وی۔ پی ہوگا۔ یہ رعایت صرف ایکسو خریداروں کو دیجائیگی جلدی کریں اور اس بے مثال رعایت سے فائدہ اٹھاکر مفت اخبار سال بھر حاصل کریں۔ درخواست خریداری اور منی آرڈر حسب ذیل پتہ پر روانہ کریں

مینیجر دفتر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور

خطبہ نمبر کے خریداران کی خدمت میں

خطبہ نمبر کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ختم ہے۔ ان سے مؤدبانہ گذارش ہے۔ کہ وہ براہ کرم جلد سے جلد اپنا چندہ ارسال فرماویں۔

خطبہ نمبر کی سالانہ قیمت صرف اڑھائی روپیہ ہے۔ جو اخراجات کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔ احباب کو یہ بھی معلوم ہے۔ کہ "الفضل" کے ذریعہ جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات ان کی خدمت میں پہنچائے جاتے ہیں۔

لہٰذا ہم یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ احباب کرام اپنے اپنے حلقۂ اثر میں ان تمام دوستوں کو جو روزانہ "الفضل" خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے کم سے کم "الفضل" کے خطبہ نمبر کے خریدار بنانیکی ضرور سعی فرمائیں گے۔ "مینیجر"

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب

دواخانہ نورالدینؓ دیا قادیان

کے متعلق فرماتے ہیں :-

میری مدت سے یہ خواہش رہی کہ حضرت استاذی المعظم خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ جو ایک عرصہ تک مہاراجگان کے شاہی طبیب رہے۔ اور جن کے دست شفا کی شہرت دُور دور تک تھی انکے طبی تجربات سے دنیا کو بہرہ ور کرتے رہنے کے واسطے انکے صاحبزادوں میں سے کم از کم ایک پیشہ طبابت اختیار کرتا۔ صاحبزادہ عبدالمنان صاحب جب علی گڑھ جانے لگے تو ان سے مَیں نے یہی خواہش ظاہر کی۔ کہ وہ علی گڑھ میں طبیہ کالج میں پڑھیں۔ مگر ان کی بعض مصالح انہیں لٹریچر کی طرف لے گئیں۔ اب خدا کا شکر ہے۔ کہ صاحبزادگان حضرت رضؓ مرحوم نے اپنی یونیورسٹی کی درسگاہوں سے فراغت حاصل کر کے طبّ کی طرف توجہ کی ہے ....

مجھے مطبّ دیکھنے کا موقع ہؤا ہے۔ اور بعض ادویہ کو خود بھی استعمال کیا ہے۔ تمام امراض کے نسخے تو حضرت مولانا صاحبؓ کے لکھے ہوئے ان کے پاس محفوظ ہیں۔ مگر ان نسخوں کے مطابق محنت سے عمدہ اور اچھی حالتیں ادویہ کا مہیا کرنا ایک بہت ہی مشکل کام ہے جسکو صاحبزادگان عمدگی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ پھر ان ادویّہ کو مرکب کرنے اور خوشنما گولیوں اور معجونوں کی شکل میں تیار کرنے اور خوشنما بوتلوں میں پیک کرنے اور خوشنما لیبل لگانے کے معاملہ میں ایسی دقیقہ رسی سے کام لیا ہے۔ کہ ولایت سے آئی ہوئی شیشیوں سے بھی خوشنما اور دیدہ زیب پیکنگ دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔

دعا ہے۔ کہ اللہ کریم صاحبزادگان کے اس کام میں برکت دے۔ اور اُن کی توجہ سے جسمانی اور روحانی بیماریوں سے شفا ہو۔ انہیں اللہ تعالےٰ کی رضامندی کے کاموں کے سرانجام دینے کی بہت بہت توفیق رفیق دے۔ آمین

(مفتی) محمد صادق عفا اللہ عنہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۶ نومبر۔ سنگاپور کے حکام سے ملاقاتوں کے بعد مسٹر ڈف کوپر آج کنبرا پہونچ گئے۔ ایک بیان کے دوران میں آپ نے کہا کہ شرقی ایشیا میں کوئی اقدام کرنے سے قبل آسٹریلیا سے منظوری حاصل کی جائے گی۔

وشی ۶ نومبر۔ سقوط فرانس کے بعد سے اب تک برطانیہ نے وشی گورنمنٹ کے آٹھ لاکھ ٹن وزنی جہاز یا تو پکڑ لئے اور یا ڈبو دیئے ہیں۔

لزبن ۶ نومبر۔ ایک پرتگیزی جہاز امریکہ کو جاتے ہوئے ایک جرمن آب دوز نے غرق کر دیا تھا۔ اب جرمن گورنمنٹ نے اس کے عوض پرتگال کو اپنا ایک جہاز جو وزن میں غرق شدہ جہاز سے زیادہ ہے۔ دینا منظور کر لیا ہے۔

مدراس ۶ نومبر۔ اڑیسہ میں کولیشن وزارت کا قیام اب قریباً یقینی ہے۔ جو بہت جلد عمل میں آئے گا۔ ۳۱ ارکان نے ایک منشور پر دستخط کر دیئے ہیں۔ جو گورنر کو دے دیا گیا ہے۔

قاہرہ ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی سمالی لینڈ میں وشی گورنمنٹ کے خلاف بغاوت رونما ہو رہی ہے جس کا مرکز جبوتی ہے۔ مقامی باشندوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وشی سے تعلق توڑ کر جنرل ڈیگال سے جوڑ لیا جائے۔

ماسکو ۷ نومبر۔ آج روس کا قومی دن تھا۔ شہر سے باہر تو گھمسان کی جنگ ہو رہی تھی۔ مگر شہر کے اندر سالگرہ کی خوشی منائی جا رہی تھی۔ موسیو سٹالین نے فوجی پریڈ دیکھی۔ اور سلامی لی۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ ہمارے پاس کسی چیز کی کمی نہیں۔ ہمارے پاس سپاہی بے شمار ہیں۔ جرمن آخر تباہ ہو کر رہیں گے۔ انہیں اب اس لڑائی کے ختم ہونے کی کوئی امید نہیں رہی۔

لنڈن ۷ نومبر۔ روسی سالگرہ کی تقریب پر مسٹر ایڈن نے موسیو مولوٹاف کو ایک پیغام بھیجا جس میں کہا۔ کہ برطانیہ روس کو پوری پوری امداد دینے کا وعدہ کر چکا ہے۔ اور اسے پورا کیا جائے گا۔

انقرہ ۶ نومبر۔ شاہ جاپان کا ایک خاص ایلچی ایک خاص فارمولا لے کر صدر روزویلٹ کے پاس گیا ہے۔ جو آخری نوٹس کی صورت میں سمجھوتہ کی شرائط پیش کرے گا۔ وزیر اعظم جاپان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پارلیمنٹ کے ہنگامی اجلاس میں جو اس ماہ کے وسط میں ہو رہا ہے۔ امریکہ کے بارہ میں قطعی فیصلہ کرا لیا جائے۔

واشنگٹن ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ایم لٹوینوف سابق وزیر خارجہ کو امریکہ میں روسی سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ کیونکہ روسی سیاسیات میں اسے خاص ملکہ حاصل ہے اور اس کا تقرر روس کے لئے بہت سودمند ثابت ہوگا۔

انقرہ ۶ نومبر۔ اس خیال سے کہ شاید ہٹلر ترکی کے رستہ کاکیشیا پر حملہ کی کوشش کرے۔ روسی بحیرہ اسود کے ساحل نیز ترکی کی سرحد پر زبردست قلعہ بندیاں تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ ترکی کے فوجی مبصرین کی رائے ہے۔ کہ جرمن کریمیا کی راہ سے ہی کاکیشیا میں پہونچنے کی کوشش کریں گے۔

کلولینڈ (امریکہ) ۶ نومبر۔ لارڈ و لیڈی ہیلی فیکس جب میئر کی ملاقات کے لئے یہاں پہونچے۔ تو سٹی ہال کے باہر بعض لوگوں نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اور ہیلی فیکس واپس جاؤ۔ ہیلی فیکس نے جنگ کے شعلے بھڑکا دیئے ہیں۔ وغیرہ نعرے لگائے۔

لنڈن ۶ نومبر۔ طبروق اور مصری سرحد کے علاقوں میں جرمن تازہ مورچے بنا کر اپنی پوزیشنیں زیادہ مضبوط کر رہے ہیں۔ اس سے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عنقریب یہاں کوئی بڑا حملہ ہونے والا ہے۔

ٹوکیو ۶ نومبر۔ جاپانی دفتر خارجہ سے اس خبر کی تردید کی گئی ہے۔ کہ رنگون میں مقیم جاپانی قونصل نے برما میں رہنے والے جاپانیوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ فوراً جاپان واپس چلے جائیں۔

دہلی ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے ممبر مسٹر اینے نے مسٹر راجگوپال اچاریہ کو یقین دلایا ہے۔ کہ پنڈت نہرو عنقریب رہا ہو جائیں گے۔ زیادہ سے زیادہ یہی مہینہ انہیں جیل میں گزارنا پڑے گا۔

انقرہ ۶ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ کسی آبدوز نے بحیرہ اسود میں ایک ترکی موٹر بوٹ کو غرق کر دیا ہے حکومت ترکی اس کی تحقیقات کرا رہی ہے جہازی بچا لئے گئے ہیں۔

قاہرہ ۶ نومبر۔ یہ افواہ گرم ہے۔ کہ فرانسیسی مراکش کے سلطان کو عنقریب معزول کر دیا جائے گا۔ کیونکہ اس نے وشی گورنمنٹ کو نازی خطرہ سے آگاہ کیا تھا۔

ماسکو ۷ نومبر۔ روس کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی فوج نے ماسکو کے محاذ پر ہر جگہ دشمن کی پیشقدمی کو کامیابی سے روکا ہوا ہے۔ جرمنوں نے دعوے کیا ہے۔ کہ ان کی توپیں سبسٹاپول پر گولہ باری کر رہی ہیں۔

واشنگٹن ۶ نومبر۔ امریکن گورنمنٹ دو فوجی مشن مڈل ایسٹ میں بھیج رہی ہے ایک جنرل آکن لک کے ساتھ اور دوسرا جنرل ویول کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

ماسکو ۷ نومبر۔ انقلاب روس کی ۲۴ ویں سالگرہ کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے موسیو سٹالین نے کہا کہ ہٹلر چاہتا ہے۔ کہ شدت کی سردیاں شروع ہونے سے قبل وہ کوہ یورال تک کے علاقہ پر قابض ہو جائے۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوگا۔ بے شک ہم دشمن کی پیش قدمی کو اس وقت تک روک نہیں سکے۔ اور اس بات کی بھی کوئی امید نہیں۔ کہ شدید سردیوں سے قبل روک سکیں۔ لیکن یہ ہماری پسپائیاں عارضی ہیں۔ موسم سرما میں ہم ایک خاص مقام پر پہونچ کر یقیناً اس کی پیشقدمی کو روک دیں گے۔ ہم نے عہد کر رکھا ہے۔ کہ اپنا سب کچھ گنوا کر بھی دشمن کے ناپاک ارادوں کو کامیاب نہ ہونے دیں گے اس وقت تک ۴۵ لاکھ جرمن ہلاک مجروح یا گرفتار ہوئے ہیں۔ اور ہمیں صرف سات لاکھ تیس ہزار جانوں کا نقصان ہوا ہے اس وقت تک ہماری ناکامیوں کی وجہ یہ ہے۔ کہ دشمن کے پاس ٹینکوں کی تعداد ہماری نسبت زیادہ ہے۔ گو ہمارے ٹینک جرمن ٹینکوں سے بہتر ثابت ہو چکے ہیں آپ نے کہا کہ لینن گراڈ اور ماسکو سخت خطرہ میں ہیں۔ جرمنوں کا یہ خیال غلط ثابت ہوا ہے۔ کہ وہ روس کے نظام حکومت میں گڑبڑ پیدا کر سکیں گے

لنڈن ۶ نومبر۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ کریمیا میں سارے محاذ پر شکست خوردہ دشمن کا تعاقب کیا جا رہا ہے۔ اور ایک وسیع علاقہ میں بحیرہ اسود کے ساحل کی جانب پیش قدمی شروع ہے۔ بی بی سی کا بیان ہے کہ جرمن فوجیں سبسٹاپول کے قریب پہونچ گئی ہیں۔ روم ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ سبسٹاپول کے بیرونی مورچے توڑ دیئے گئے ہیں۔ جرمنوں نے آج پھر کرچ اور کاکیشیا کے ساحل پر بمباری کی۔

ٹوکیو ۶ نومبر۔ جاپان کا ایک ساڑھے چار سو ٹن وزن کا جہاز کوریا کے شمال مشرقی ساحل کے پاس روسیوں کی ایک متحرک سرنگ سے ٹکرا کر غرق ہو گیا۔ ۱۸ ستمبر کو بھی اسی طرح دو جاپانی جہاز غرق ہوئے تھے اس جہاز کے ۱۷ آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ اور ۹ کی حالت نازک ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روسی گورنمنٹ کو سخت پروٹسٹ بھیجا گیا ہے۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۸ نومبر کو جاپان میں اینٹی کمیونزم مظاہرے کئے جائیں گے۔ روس کی سرحد پر کوئی آٹھ لاکھ فوج اور دو ہزار ہوائی جہاز جمع کر دیئے گئے ہیں۔ بی۔ بی۔ سی نے مشرق بعید کے حالات کو نازک بتایا ہے۔

لنڈن ۷ نومبر۔ صدر جمہوریہ شام نے اعلان کیا ہے۔ کہ شام کو آزادی مل جانے کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ اور اس کے ساتھیوں کے ارادے اچھے ہیں۔

بھائی عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی